We Provide The Standard

5

زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

خصال

شیخ الصدوق رح

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

AL-KISA®
PUBLISHERS
We Provide The Standard
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

﴿پندرھواں باب﴾

﴿۱﴾ **جب یہ امت پندرہ خصلتوں کی مرتکب ہو گی تو اس پر بلا نازل ہو گی:** حسن ابن عبداللہ ابن سعید عسکری نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن عبداللہ بزاز نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: احمد ابن محمد ابن ابراہیم عطار نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوالربیع سلیمان ابن داؤد نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: فرج ابن فضالہ نے یحییٰ ابن سعید کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے محمد ابن حنفیہ سے اور انہوں نے حضرت علی ابن ابی طالبؑ سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: جب میری امت پندرہ خصلتوں کی مرتکب ہوگی تو اس پر بلا نازل ہوگی۔

آپؐ سے کہا گیا: اے اللہ کے رسولؐ، وہ کون سی بلا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: جب مال غنیمت لوگوں کی دولت، لوگوں کی امانت مال غنیمت، زکوٰۃ ادا کرنا ایک نقصان شمار ہونے لگے گا، مرد اپنی بیوی کی اطاعت کرے گا، اپنی ماں کی نافرمانی کرے گا، اپنے دوست سے نیکی اور اپنے باپ پر جفا کرے گا، قوم کا سردار اُن میں کا رذیل ترین فرد ہوگا، قوم اس کا اکرام اس کے شر کے خوف کی وجہ سے کرے گی، مسجدوں میں آوازیں بلند کی جائیں گی، ریشم پہنا جائے گا، خوش الحان کنیزیں رکھی جائیں گی، تنبورہ بجایا جائے گا اور اس امت کے اگلے لوگ پچھلوں کو لعنت کرنے لگیں تو (ایسی صورت میں) سُرخ آندھی، زمین میں دھنسنے اور مسخ (ہونے) کا انتظار کرنا چاہئے۔

ابوسعید محمد ابن فضل ابن محمد ابن اسحٰق مذکر نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابو یحییٰ بزاز نیشاپوری نے اپنے اس اجازہ میں جو اس نے ہمارے لئے تحریر کیا تھا ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن حسام ابن عمران بلخی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: قتیبہ ابن سعید نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: فرج ابن فضالہ نے یحییٰ ابن سعید کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے محمد ابن علی سے، اس نے اپنے والد سے، اس نے حضرت علی ابن ابی طالبؑ سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: جب میری امت پندرہ خصلتوں کی مرتکب ہوگی تو اس پر بلا نازل ہوگی۔

آپؐ سے کہا گیا: اے اللہ کے رسولؐ، وہ کون سی بلا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: جب مال غنیمت لوگوں کی دولت، لوگوں کی امانت مال غنیمت، زکوٰۃ ادا کرنا ایک نقصان شمار ہونے لگے گا، مرد اپنی بیوی کی اطاعت کرے گا، اپنی ماں کی نافرمانی کرے گا، اپنے دوست سے نیکی اور اپنے باپ پر جفا کرے گا، قوم کا سردار اُن میں کا رذیل ترین فرد ہوگا، قوم اس کا اکرام اس کے شر کے خوف کی وجہ سے کرے گی، مسجدوں میں آوازیں بلند کی جائیں گی، ریشم پہنا جائے گا، خوش الحان کنیزیں رکھی جائیں گی، تنبورہ بجایا جائے گا اور اس امت کے اگلے لوگ پچھلوں کو لعنت کرنے لگیں تو (ایسی صورت میں) انہیں سُرخ آندھی، زمین میں دھنسنے اور مسخ (ہونے) کا انتظار کرنا چاہئے۔

مؤلفؒ کتاب فرماتے ہیں: آپؐ کے اس قول: اس امت کے اگلے لوگ پچھلوں پر لعنت کرنے لگیں سے مراد وہ خوارج ہیں جو امیر المومنینؑ پر لعنت کرتے ہیں جبکہ آپ اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان کے سلسلہ میں اس امت کے سب سے پہلے شخص ہیں۔

﴿۲﴾ **بچہ کو پندرہ اور سولہ سال کی عُمر کے درمیان روزوں کا پابند بنایا جائے:** جعفر ابن علی ابن حسن ابن علی ابن عبداللہ ابن مغیرہ کوفیؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: میرے والد علی ابن حسین نے اپنے والد حسن ابن علی ابن عبداللہ ابن مغیرہ کوفیؒ کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے عباس ابن عامر غضبانی سے، اس نے اپنے سلسلہ سند میں سے کسی سے نقل کیا کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: پندرہ اور سولہ سال کی عُمر کے درمیان بچہ کو روزے رکھنے کا پابند کیا جانا چاہئے!